سالم علی

آسمان کی طرف اڑتے ہوئے، درختوں پر بیٹھے ہوئے، چہچہاتے ہوئے پرندوں کی دنیا بھی کتنی رنگارنگ ہے۔ ہمارے ملک کے نامور ماہرِ طیور (Ornithologist) سالم علی نے اپنی ساری زندگی اسی دنیا میں گزار دی۔ سالم علی کا اصل نام معزالدین عبدالعلی تھا۔ وہ 12 نومبر 1896 کو پیدا ہوئے۔ زندگی بھر انھیں پرندوں سے دلچسپی رہی ،انھیں پوری دنیا میں پرندوں کا ایک بہت بڑا عالم (Ornithologist) سمجھا جاتا ہے۔

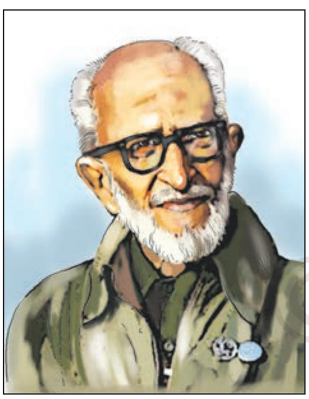

انھوں نے پرندوں کے بارے میں ایسی معلومات جمع کی ہیں کہ پڑھ کر حیرت ہوتی ہے۔ بچپن ہی سے انھیں پرندے اچھے لگتے تھے۔ وہ گھنٹوں فضا میں چڑیوں کو اڑتے ہوئے دیکھتے رہتے تھے۔ جب وہ دس سال کے تھے تو ایک بار کسی شکاری نے ایک گوریّا شکار کی۔ جب وہ زمین پر گری تو سالم علی دوڑ کر گئے اور اسے اٹھا لیا۔ انھوں نے چڑیا کی گردن پر ایک پیلا دھبّہ دیکھا۔ وہ دوڑتے ہوئے اپنے چچا امیرالدین طیب جی کے پاس آئے اور ان سے پوچھنے لگے کہ یہ کون سی چڑیا ہے؟ ان کے چچا خود بھی شکاری تھے۔ لیکن وہ بھی اس چڑیا کو نہیں پہچان سکے۔

ان کے چچا سالم علی کو ساتھ لے کر بمبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی گئے اور اس کے اعزازی سکریٹری ڈبلیو ملئرڈ سے ملاقات کی۔ ملئرڈ کو یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ سالم علی کو پرندوں سے اتنی دلچسپی ہے۔ انھوں نے سالم علی کو مردہ چڑیوں کے جسم دکھانے شروع کیے۔ ان جسموں کا بھراؤ کرکے وہاں رکھا گیا تھا۔ سالم علی نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ چڑیوں کی اتنی قسمیں ہوتی ہیں۔

اس کے بعد سالم علی نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں برابر جانے لگے۔ انھوں نے وہاں چڑیوں کو پہچاننا اور مردہ چڑیوں کی کھال میں بھراؤ کرنا (Stuffing) سیکھ لیا۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ سالم علی کے پاس کسی یونیورسٹی کی ڈگری نہیں تھی۔ انھوں نے ایک بار کالج میں داخلہ لیا تو تھا لیکن ریاضی میں انھیں کوئی دلچسپی نہیں تھی اس لیے انھوں

© NCERT not to be republished

نے کالج چھوڑ دیا۔ ان کے بڑے بھائی برما میں کانوں کی کھدائی کا کام کرتے تھے۔ سالم علی وہاں چلے گئے۔ تا کہ ان کی مدد کرسکیں۔ لیکن وہاں وہ جنگلوں میں گھومتے پھرتے اور چڑیوں کو ڈھونڈتے رہتے تھے۔ آخر وہ دوبارہ بمبئ (ممبئ) واپس آ گئے یہاں انھوں نے علم حیوانات (زولوجی) میں ایک کورس مکمل کرلیا اور بمبئ (ممبئ) نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں ملازم ہو گئے بعد میں یہ ملازمت چھوٹ گئی۔

سالم علی لمبے عرصے تک پرندوں کا مطالعہ کرتے رہے۔ وہ سنی سنائی باتوں پر بھروسہ نہیں کرتے تھے بلکہ خود مشاہدہ اور تجربہ کر کے معلومات حاصل کرتے تھے انھوں نے خاصی لمبی مدت تک بیا (Weaver Bird) کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ تین چار مہینوں تک گھنٹوں صبح سے شام تک سالم علی اس چڑیا کے رہن سہن اور عادتوں کا مشاہدہ کرتے رہے۔ 1930 میں انھوں نے اپنی معلومات کو کتاب کی شکل میں پیش کیا۔ اس کتاب سے پوری دنیا میں ان کی شہرت پھیل گئی۔

بچپن ہی سے سالم علی ہندوستانی پرندوں پر ایک کتاب لکھنا چاہتے تھے۔ جو کتابیں موجود تھیں ان میں بہت سی کمیاں تھیں۔ چنانچہ 1941 میں انھوں نے اس کمی کو پورا کرنا چاہا۔ اس کے لیے 'دی بک آف انڈین برڈس' (The Book of Indian Birds) کے نام سے ایک انتہائی دلچسپ کتاب لکھی۔ اس میں رنگین تصویروں کے ذریعے پرندوں کی پہچان کرائی گئی ہے ایک عام آدمی بھی ان خوبصورت تصویروں کے ذریعے آسانی سے کسی چڑیا کو پہچان سکتا ہے اور اس کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرسکتا ہے۔

سالم علی نے چڑیوں کے مشاہدے اور معلومات کے لیے کئی بار دوسرے ملکوں کے سفر بھی کیے۔ انھیں بڑے بڑے اعزازات دیے گئے۔ ان کی خوب تعریف ہوئی۔ ڈگریوں اور انعامات سے نوازا گیا۔ پوری دنیا میں ان کی خدمات کو تسلیم کیا گیا۔ ہماری حکومت نے 1958 میں سالم علی کو پدم بھوشن کا، پھر 1976 میں پدم وبھوشن کا اعزاز دیا۔ یہ ہماری حکومت کا دوسرا سب سے بڑا قومی اعزاز ہے۔

1987 میں سالم علی کا انتقال ہوا۔ ان کی موت سے پرندوں نے اپنا ایک گہرا اور سچا دوست کھو دیا ہے۔

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

نامور	:	مشہور، معروف
طیور	:	طیر اور طائر کی جمع، پرندے
ریاضی	:	حساب
کانیں	:	کان کی جمع، کھانیں جہاں سے معدنیات (جیسے لوہا، کوئلا، تانبا وغیرہ) نکالی جاتی ہیں
مشاہدہ کرنا	:	معائنہ کرنا، دیکھنا
اعزاز	:	رتبہ، عزّت
منصب	:	عہدہ، رتبہ

سوچیے اور بتائیے۔

1. سالم علی کا اصل نام کیا تھا؟
2. سالم علی کو اورنیتھولوجسٹ کیوں کہا گیا ہے؟
3. سالم علی کے شکاری چچا کا نام کیا تھا؟
4. سالم علی نے نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں جا کر کون سا کام سیکھا؟
5. سالم علی پوری دنیا میں کیوں مشہور ہوئے؟
6. 1941 میں سالم علی کی کون سی کتاب شائع ہوئی اور اس میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
7. ''پوری دنیا میں ان کی خدمات کو تسلیم کیا گیا'' اس جملے کا کیا مطلب ہے؟
8. سالم علی کو کون سے قومی اعزاز ملے؟

© NCERT not to be republished

خالی جگہ کو صحیح لفظ سے بھریے۔

1. پرندوں کی دنیا بھی کتنی ________ دنیا ہے۔
2. ملک کے نامور ماہر ________ سالم علی تھے۔
3. سالم علی ________ کو پیدا ہوئے۔
4. وہ دس سال کے تھے تو ایک بار کسی شکاری نے ایک ________ شکار کیا۔
5. سالم علی نے نیچرل ہسٹری سوسائٹی بمبئی کے اعزازی سکریٹری ________ سے ملاقات کی۔
6. سالم علی نے مردہ چڑیوں کی کھال میں ________ سیکھ لیا۔
7. سالم علی کے پاس کسی یونیورسٹی کی ________ نہیں تھی۔
8. سالم علی نے ________ میں ایک کورس مکمل کیا۔
9. انھوں نے خاصی لمبی مدت تک ________ کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔
10. سالم علی کو 1976 میں ________ اعزاز دیا گیا۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

پرندوں　　زندگی　　معلومات　　فضا　　اعزاز　　خدمات　　حکومت

عملی کام

- آپ پرندوں کے بارے میں جو کچھ جانتے ہیں کم سے کم ایک صفحے میں لکھیے۔

یاد رکھیے۔

- سالم علی کو اورنیتھولوجسٹ کہا گیا ہے اور پوری دنیا میں سالم علی کو پرندوں کا ایک بہت بڑا عالم سمجھا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ پرندوں کی زبان سمجھتے تھے اور ان سے باتیں کرتے تھے۔ سالم علی نے پرندوں کے بارے میں کئی کتابیں لکھی ہیں۔

© NCERT not to be republished

غور کرنے کی بات

- اس سبق میں سالم علی کی پرندوں سے محبت کا بیان کیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ پرندوں سے غیر معمولی محبت کرتے تھے، ان کی زبان سمجھتے تھے اور ان سے باتیں کرتے تھے۔ انھوں نے اپنے مشاہدے اور طویل تجربے کی بنیاد پر پرندوں کے بارے میں بہت سی معلومات جمع کیں۔ یہ معلومات ان کی کتابوں میں یکجا کر دی گئی ہیں۔ ہمارے زمانے میں وہ پرندوں کے سب سے بڑے دوست تھے۔ ان کی خدمات کو پوری دنیا میں سراہا گیا اور ان خدمات کے اعتراف میں کئی اعزازات دیے گئے۔

© NCERT not to be republished